REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ ربوہ

یوم جمعہ ۲۹ ذی الحجہ ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۷/۱۲ | ۱۸ وفا ۱۳۳۷ ہش | ۱۸ جولائی ۱۹۵۸ء | نمبر ۱۶۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۔ ۱۷ جولائی ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مری سے آمدہ ۱۵ جولائی کی اطلاع مظہر ہے کہ

تاحال درد نقرس کی تکلیف ہے

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ۔

نائیجیریا (مغربی افریقہ) میں ۸۰ افراد کا قبول اسلام

نومسلموں میں ایک مقامی جج کے علاوہ کثیر تعداد میں اساتذہ اور طلباء شامل ہیں

مغربی علاقہ میں تین نئی جماعتوں کا قیام

یہ خبر نہایت مسرت سے سنی جائے گی کہ حال ہی میں نائیجیریا کے مختلف علاقوں میں ۸۰ افراد حلقہ بگوش اسلام ہوئے ہیں ۔ ان میں سے ۵۵ نومبایعین ایسے افراد پر مشتمل ہیں جو وہاں کی ایک بہت اہم درسگاہ Trade Centre کے طالب علم ہیں ۔ یہ ٹریڈ سنٹر شمالی نائیجیریا میں ہے ۔ اسی طرح نائیجیریا کے مغربی علاقہ میں تین مقامات پر نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں ۔ وہاں کے علاقہ کے ایک لوکل جج دو اساتذہ اور ٹریننگ سنٹر کے ایک انچارج سمیت قریباً ۱۰ اساتذہ نے بھی احمدیت قبول کی ہے ۔ نائیجیریا کے مشرقی علاقہ میں جہاں پر کہ کیتھولک فرقہ کے عیسائیوں کی اکثریت ہے وہاں پر بھی بعض دوستوں نے احمدیت قبول کی ہے ۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومبایعین کو استقامت بخشے ۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

وفادار عراقی فوج بغداد پر حملے کے لئے بڑھ رہی ہے

بغداد ۱۷ جولائی ۔ عراق میں حکومت کا تختہ الٹنے والے باغیوں کی کامیابی کے متعلق ابھی تک متضاد اطلاعات موصول ہو رہی ہیں ۔ بغداد ریڈیو نے اعلان کیا کہ ملک میں صورت حال معمول پر آتی جا رہی ہے ۔ اور اردن میں جو عراقی فوجیں متعین تھیں ۔ وہ اپنے ملک واپس آ رہی ہیں ۔ ادھر بی بی سی نے عمان (اردن) ریڈیو کے حوالے سے بتایا ہے کہ وفادار عراقی فوج باغیوں پر حملے کے لئے بغداد کی طرف بڑھ رہی ہے ۔ عراق سے جو لوگ ترک وطن کر کے ترکیہ کی سرحد میں داخل ہوئے انہوں نے بتایا کہ بغاوت کے بعد بغداد میں کم از کم اڑھائی سو افراد ہلاک ہوئے ہیں ۔ ان لوگوں نے کہا کہ باغیوں نے عراق کے بہت سے سابق لیڈروں اور امیروں کے مکان لوٹ لئے ہیں ۔ عراقی تارکان وطن کے لئے ترکیہ نے عراق کے ساتھ اپنی سرحد کھول دی ہے ۔ یہ سرحد ۱۴ جولائی کو بند کر دی گئی تھی ۔

شاہ فیصل کی ہلاکت

لنڈن ۱۷ جولائی ۔ عراق کے جواں سال شاہ فیصل کی زندگی اور موت کل بھی تمام دنیا کے لئے معمہ بنی رہی ۔ اور ان کے متعلق کوئی قطعی اطلاع نہیں مل سکی ۔ ایران کی وزارت خارجہ کے حکام نے کل بغداد میں ایرانی سفارت خانہ کے حوالہ سے بتایا کہ ایک باغی افسر نے ۲۳ سالہ شاہ فیصل کو ان کے محل میں گولی مار کر ہلاک کر دیا ہے ۔ اس سے قبل انقرہ میں ترک حکام کو یہ اطلاع موصول ہوئی تھی ۔ کہ شاہ زخمی ہو گئے ہیں اور انہیں گرفتار کر لیا گیا ہے ۔ ان ذرائع نے مزید کہا کہ ولی عہد امیر عبدالالہ نے جان دینے سے پہلے کئی باغیوں کو ہلاک کیا تھا ۔

روس نے عراق کی نئی حکومت کو تسلیم کر لیا

لنڈن ۱۷ جولائی ۔ ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ روس نے عراق کی جمہوریہ (باغی حکومت) کو تسلیم کر لیا ہے ۔ اس سے قبل مصر و شام کی متحدہ عرب جمہوریہ اور چین بھی نئی عراقی حکومت کو تسلیم کرنے کا اعلان کر چکے ہیں ۔ عراق کے نئے وزیر اعظم جنرل عبدالکریم قاسم کے نام ایک پیغام میں وزیر اعظم روس مسٹر خروشچیف نے توقع ظاہر کی ہے کہ عراق کے جمہوریہ بننے سے روس اور عراق کے درمیان دوستانہ تعلقات کو فروغ دینے میں مدد ملے گی ۔ مسٹر خروشچیف نے عراق کی قومی آزادی کو تقویت دینے کی خواہش کا بھی اظہار کیا ۔

مسئلہ کشمیر کا پُرامن طریق پر حل ہونا ضروری ہے

پنڈت نہرو کے نام آئزن ہاور اور میکملن کے اہم خطوط

نئی دہلی ۱۷ جولائی ۔ اخبار سٹیٹسمین کے باخبر اور ذمہ دار سیاسی نامہ نگار مسٹر پریم بھاٹیہ نے اپنے اخبار میں لکھا ہے کہ صدر آئزن ہاور اور مسٹر میکملن وزیر اعظم برطانیہ نے بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو کو مسئلہ کشمیر کے بارہ میں حال ہی میں اہم خطوط لکھے ہیں ۔ ان خطوط کے مندرجات معلوم نہیں مگر یقین کیا جاتا ہے کہ امریکی صدر اور برطانوی وزیر اعظم نے پنڈت نہرو پر زور دیا ہے کہ مسئلہ کشمیر کا پُرامن حل ضروری ہے

نامہ نگار نے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ صدر آئزن ہاور اور برطانوی وزیر اعظم کے مابین حالیہ ملاقات میں مسئلہ کشمیر پر غور کیا گیا تھا ۔ اور اب ان دونوں نے پنڈت نہرو کو آگاہ کیا ہے کہ امریکہ و برطانیہ اس مسئلہ کے پُرامن تصفیہ کے خواہشمند ہیں ۔

سلون لائیڈ واشنگٹن روانہ ہو گئے

لنڈن ۱۷ جولائی ۔ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سلون لائیڈ نے کل دار العوام میں اعلان کیا کہ وہ امریکی وزیر خارجہ مسٹر جان فاسٹر ڈلس سے بات چیت کے لئے واشنگٹن جا رہے ہیں ۔ بعد کی اطلاع کے مطابق مسٹر سلون لائیڈ واشنگٹن روانہ ہو گئے ہیں ۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا ۔

اسسٹنٹ ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی ۔ اے ، ایل ۔ ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۸ جولائی ۵۸ء

ملاوٹ

بھارت اور پاکستان خدا کے فضل سے ایسے ملک ہیں کہ یہاں تقریباً تمام ایسی اشیاء جنہیں انسان بطور خوراک کے استعمال کرسکتا ہے بکثرت پیدا ہوتی ہیں۔ لیکن شاید یہی دو ملک ہیں۔ جہاں یہ اشیاء خالص حالت میں ملنی دشوار ہیں۔ حد یہ ہے کہ آپ پسی ہوئی ہلدی اور لال مرچ بھی بازار سے خالص نہیں خرید سکتے۔ دودھ گھی تو خالص ملنا دشوار ہی نہیں بلکہ ناممکن ہوگیا ہے

لطف یہ ہے کہ ہم لوگ یورپ کے مقابلہ میں اپنے اخلاق پر بڑے نازاں ہیں۔ اور یورپ کے اخبارات میں جو بے راہ روی کے قصے شائع ہوتے ہیں۔ ان کو اپنی اخباروں میں جگہ دے کر ہم اکثر یہ ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کہ یورپ کا اخلاق گر گیا ہے۔ یہ درست ہے کہ یورپ کے لوگ تفریح کے لئے بعض ایسے اشغال میں حصہ لیتے ہیں۔ جو واقعی ہم اہل مشرق کی نگاہ میں سخت شرمناک ہوتے ہیں۔ لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ عام لین دین اور خرید و فروخت میں اہل یورپ ہمارے مقابلہ میں اگر فرشتے نہیں تو اس سے کم بھی نہیں۔

آپ اپنی اقدار کے مطابق اس بات کو شاید کوئی وقعت نہ دیں گے کہ یورپ کے لوگ جو چیز بیچتے ہیں وہ وہی ہوتی ہے۔ جو وہ زبانی بیان کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی نجات ہوگی یا نہیں یہ تو اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔ لیکن اس میں بھی کوئی شک نہیں۔ کہ یورپ کے عوام اپنے دوکانداروں کے ہاتھوں میں اس سے بہت زیادہ محفوظ ہیں جتنے کہ ہم اپنے دوکانداروں کے ہاتھوں میں ہیں۔

یہاں آپ جا بجا "سچی دوکان" "امانت زیادہ" وغیرہ کے نوٹس دوکانوں پر ضرور چسپاں دیکھتے ہیں۔ لیکن جونہی آپ کو ان سے واسطہ پڑتا ہے تو آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ نے زہریلے سانپ کو پکڑ لیا ہے۔ یا بچھو کے نیش پر انگلی رکھ دی ہے۔

آپ کو اپنے بیمار بچے کے لئے خالص دودھ کی ضرورت ہے۔ آپ سارے شہر میں پھر جائیے آپ کو نہیں مل سکتا۔ دیگر خوراک کی اشیاء میں اتنی ملاوٹیں پائی جاتی ہیں کہ یہ سمجھ لیجئے کہ ہمارے لقوک اور خوردہ فروشوں نے تمام قوم کو آہستہ آہستہ مار دینے کی سازش کر رکھی ہے۔

یہی نہیں کہ ہمارے ملک میں اب ایسے لوگ موجود نہیں جو اس حالت کی تلخیوں کو محسوس نہیں کرتے۔ بلکہ ایسے لوگ بھی ہیں جو دیانتداری سے ملک کو اس قباحت سے نجات دینا چاہتے ہیں۔ کئی منچلے تو ایسے بھی ہوں گے۔ جو خالص اشیاء فروخت کرنے کے ارادوں سے دوکان کھولتے ہیں۔ لیکن چند ہی دنوں کے تجربہ سے انہیں معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ یہ بات ان کے بس کی نہیں۔ کیونکہ اول تو انہیں خالص سودا نہیں مل سکتا۔ اور اگر مل بھی جائے۔ تو وہ دوسرے دوکانداروں کا مقابلہ نہیں کرسکتے۔ گھاٹا برداشت کرکے دل برداشتہ ہو کر بیٹھ جاتے ہیں۔

آخر اس کا علاج کیا ہے؟ اس کا صحیح علاج تو یہ ہے کہ یہاں معیار انسانیت بلند کیا جائے۔ اور عوام کے دل میں یہ جذبات ابھریں کہ کم از کم خوراک کی اشیاء میں ملاوٹ کرکے روپیہ کمانا درست نہیں۔ افسوس ہے کہ جو لوگ قوم کے دل میں دیانت کے ایسے جذبات ابھار سکتے تھے۔ وہ خود سیاست کے چکروں میں آئے ہوئے ہیں۔ ان سے کسی قسم کی امید رکھنی لاحاصل ہے۔ وہ لوگ اخلاق عامہ کی مجالس بھی بنائیں گے۔ تو اب بھی ان کے دل کے نہاں خانوں میں کوئی سیاسی چال پس پردہ کام کر رہی ہوگی جس کی وجہ سے نہ ان کی زبانوں میں اثر ہے۔ اور نہ ان کی کوئی سننے کے لئے تیار ہوتا ہے

یورپ میں ایسے بہت سے اخلاقی بات محض خدمت خلق کی مجالس نے سرانجام دیئے ہیں۔ ان کی دیکھا دیکھی ہمارے ممالک میں بھی ایسی مجالس ضرور معرض وجود میں آتی رہتی ہیں۔ مگر چند دنوں میں ہی ان کا شوق ختم ہو جاتا ہے۔ پھر آخر اس کا کیا علاج ہے؟

موجودہ حالات میں تو اس کا علاج شاید وہی ہے۔ جو ہفت روزہ ریاست دہلی نے اپنی ایک حالیہ اشاعت میں پیش کیا ہے۔ ریاست کا نوٹ ذیل میں درج کیا جاتا ہے

"دہلی کی پرجا سوشلسٹ پارٹی کے ورکرز نے ایک اینٹی کرپشن ایڈمنسٹریشن ہفتہ منایا اور بددیانتی اور ملاوٹ کو بند کرنے کے لئے پمفلٹ اور اشتہارات تقسیم کئے۔ اور اس کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا۔ کہ یہ پروپیگنڈا مسلسل تین ماہ تک جاری رکھا جائے۔

رشوت بددیانتی اور کھانے پینے کی اشیاء کی ملاوٹ کو روکنے کے لئے پمفلٹ اور اشتہارات تقسیم کرنا بالکل ایسا ہے جیسے آتش فشاں پہاڑ جل رہا ہو۔ اور کوئی شخص اس آگ کو پھونکوں سے بجھانے کی کوشش کرے کیونکہ جو لوگ رشوت کھاتے ہیں بددیانتی کے مرتکب ہوتے ہیں اور ملاوٹ کرتے ہیں ان پر تو اشتہار بازی کا اثر ہو ہی نہیں سکتا۔ اگر ان کا ضمیر بیدار ہوتا تو یہ بے ایمان ہونے کی جھک ہی کیوں مارتے۔ یہ لوگ تو اس پروپیگنڈا کو دیکھ کر یقیناً اسے احمقانہ حرکت قرار دیتے ہوئے مسکراتے ہوں گے۔ اور عام پبلک اکثر میں گیا و گزرا ہے۔ جس صورت میں کہ اہل مقدمات کا ایک روپیہ رشوت دے کر چند منٹ میں کام ہوتا ہے اور ایک روپیہ نہ دینے کی صورت میں اسے اس کام کے لئے چھ گھنٹے وقت ضائع کرنا پڑتا ہے۔ یا ایک آنہ کی ہلدی خریدنے والا ملاوٹ کے سلسلہ میں ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کو کہاں چندہ نئے پیسے کے لفافہ میں درخواست دیتا پھرے گا کرپشن اور ملاوٹ کو بند کرنے کی صورت صرف ایک ہی ہے کہ تعزیرات ہند میں تبدیلیاں کرکے ایسے جرائم کے لئے پانچ پانچ اور سات سات برس سخت کی سزا مقرر کی جائے۔ اور جو لوگ جرم ثابت ہوں۔ ان کو سزا کی کل مدت دی جائے۔ جیسا کہ چین اور دوسرے کئی ایک ممالک میں کیا گیا۔ مگر اس کی توقع موجودہ کانگریس گورنمنٹ سے نہیں کی جاسکتی۔ جس نے ملک کی بدیانتی اور بدکرداری میں اضافہ کرنے کے لئے برٹش گورنمنٹ کے متبنی اور ملک کے غداروں کو اپنی گود میں جگہ دی جس کا نتیجہ یہ ہے کہ آج تمام ملک ہی بے ایمانی بددیانتی اور وطن فروشی کا مرکز ہے

پرجا سوشلسٹ پارٹی اگر کرپشن کو دور کرنا چاہتی ہے۔ تو اسے چاہیئے کہ وہ پارٹی کے ممبران پارلیمنٹ کے ذریعہ قانون کی تبدیلی پر گورنمنٹ کو مجبور کرے۔ اور رشوت لینے اور ملاوٹ کرنے والوں کو طویل عرصہ کے لئے جیل بھیجنے کا انتظام کیا جائے۔"

(ریاست دہلی ۱۴ جولائی)

بھارت اور پاکستان کی حکومتوں نے ایسے محکمے ضرور بنائے ہوئے ہیں جو رشوت اور خوراک کی اشیاء میں ملاوٹ کے انسداد کے لئے بنائے گئے ہیں۔ لیکن یہ محکمے ابھی تک کوئی کامیابی حاصل نہیں کرسکے بے شک رشوت بھی ایک بہت بڑی بیماری ہے۔ جو ملک و قوم کو گھن کی طرح کھا رہی ہے۔ لیکن خوراک کی اشیاء میں ملاوٹ تو جیسا کہ ہم نے لکھا ہے قوم کی قوم کو زہر خورانی کے جرم سے بھی بڑھ کر جرم ہونا چاہیئے۔ ہمیں امید ہے کہ پاکستانی حکومت اس طرف فوری اور خاص توجہ مبذول کرے گی۔

جماعت احمدیہ کی تین خوبیاں

شروع ہی سے علماء سو جماعت احمدیہ کی مخالفت کر رہے ہیں۔ اور طرح طرح کی غلط فہمیاں پھیلاتے رہتے ہیں۔ لیکن اس مخالفت کے غبار میں بھی کبھی کبھی صداقت کی روشنی بھی چمک جاتی ہے۔ چنانچہ ماہنامہ "جدوجہد" لاہور میں ایک نوٹ شائع ہوا ہے۔ جو الفضل کی اسی اشاعت میں کسی دوسری جگہ ہم نقل کر رہے ہیں۔ اس نوٹ میں جماعت احمدیہ کی تین خوبیاں بیان کی گئی ہیں۔

(۱) مساوات

(۲) بیت المال کا قیام

(۳) تبلیغ اسلام

مضمون نگار نے جماعت احمدیہ کی یہ خوبیاں دوسرے اسلامی فرقوں کے مقابلہ میں جو تعداد کے لحاظ سے جماعت احمدیہ سے بہت زیادہ ہیں بیان کی ہیں۔ اور بتایا ہے کہ دوسرا کوئی اسلامی فرقہ احمدیوں سے خاصکر تبلیغ اسلام میں مقابلہ نہیں کرسکتا

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

انگلستان میں تبلیغ اسلام کیلئے احمدیہ مشن کی کامیاب مساعی

ملایا کے ہائی کمشنر کی خدمت میں قرآن مجید کا ہدیہ - برمنگھم و برسٹل میں تقاریر

احمدیہ مشن لنڈن کی ششماہی رپورٹ

(از مکرم میاں محمد عبد الوہاب صاحب متعلم امپیریل کالج آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی لنڈن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

(قسط نمبر ۲)

قرآن مجید کا ہدیہ

۱- ہز ایکسی لنسی ہائی کمشنر ملایا کو قرآن مجید کا نسخہ پیش کیا گیا۔ اس موقع پر مکرمی ڈاکٹر محمد نسیم صاحب، چوہدری عبد الرحمٰن صاحب واقفِ زندگی اور خاکسار محمد عبد الوہاب بھی امام صاحب کے ہمراہ تھے۔ جناب ہائی کمشنر صاحب موصوف نے جماعت احمدیہ کی بہت تعریف کی۔ اور خصوصاً قرآن مجید کے مختلف زبانوں میں تراجم کے کام کو بہت سراہا۔ پریس کے نمائندوں نے اس تقریب کی فوٹو بھی اتاریں۔

۲- فروری ۱۹۵۸ء میں ہز ایکسی لنسی جناب ہائی کمشنر غانا کی خدمت میں قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ پیش کیا گیا۔ امام صاحب مسجد لنڈن مکرم مولود احمد خان صاحب کے ہمراہ اس موقع پر ڈاکٹر محمد نسیم صاحب، ڈاکٹر محمد شفیق صاحب، واقفِ زندگی، چوہدری عبد الرحمٰن صاحب واقفِ زندگی، خاکسار میاں عبد الوہاب، مرغوب احمد خان صاحب بھی تھے۔ ہائی کمشنر صاحب موصوف نے احمدی وفد سے خطاب کرتے ہوئے جماعت احمدیہ اور خصوصاً غانا میں جماعت کے کام کو بہت سراہا۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ احمدیت غانا میں اور مغربی افریقہ میں بہت تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ ہائی کمشنر صاحب نے تراجم قرآن مجید کی تعریف کرتے ہوئے وعدہ کیا کہ وہ اس انگریزی ترجمہ کا خود بھی مطالعہ کریں گے اور اپنے تمام ماتحت سٹاف کو بھی اس کے پڑھنے کی تلقین کریں گے۔ چنانچہ وفد کے سامنے ہی انہوں نے اپنے سیکرٹری صاحب کو حکم دیا کہ اسے خاص جگہ پر رکھا جائے اور سب عملے کو اس کے پڑھنے کے لئے کہا جائے۔ اس موقع پر ہائی کمشنر صاحب کے تمام عملہ کو بھی وہاں مدعو کیا گیا تھا۔ مغربی افریقہ کے اخباری نمائندوں نے بھی شمولیت کی۔ وفد کے فوٹوز جناب ہائی کمشنر کے ساتھ لئے گئے جو بعد میں غانا کے اخبارات میں بھی چھپے۔

۳- مکرم امام صاحب کی معیت میں ایک اور وفد جس میں ڈاکٹر محمد نسیم صاحب، چوہدری عبد الرحمٰن صاحب واقفِ زندگی اور خاکسار محمد عبد الوہاب شامل تھے۔ انڈونیشیا کے سفیر صاحب سے ملا۔ اس موقع پر سفیر صاحب موصوف کی خدمت میں قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ پیش کیا گیا۔ اور قریباً دو گھنٹہ تک جماعت کی سرگرمیوں اور احمدیہ مشن پر بات چیت ہوتی رہی۔ سفیر صاحب نے فرمایا کہ انہیں احمدیہ جماعت کی تبلیغی سرگرمیوں سے بہت دلچسپی ہے اور بہت قدر ہے۔ انہوں نے خود اسلامی تعلیمات کی عمدہ تشریح کتب سلسلہ احمدیہ سے ہی حاصل کی ہے۔ بعد میں چائے پر اس تقریب کو ختم کیا گیا۔

۴- امام مسجد مکرم مولود احمد خان صاحب نے انڈیا ہائی کمشنر کی دعوت میں شمولیت کی اور اس موقع پر مسز پنڈت کی خدمت میں مسجد لنڈن اور احمدیہ مشن کی طرف سے ایڈریس پیش کیا۔ اسی طرح پاکستان ہائی کمیشن میں بھی امام صاحب اور احباب جماعت نے قائد اعظم ڈے پر شمولیت کی۔

لنڈن سے باہر تبلیغ اسلام

یہ امر دوستوں کی خوشی کا موجب ہوگا کہ مرزا بشارت احمد منیر ریسرچ سٹوڈنٹ برمنگھم یونیورسٹی نے برمنگھم کی جماعت کے افراد کی تنظیم میں بہت عمدہ کام کیا ہے۔ اب ہر ماہ میٹنگ کی جاتی ہے اور اس طرح وہاں کے دوستوں کے تعاون سے تبلیغ اسلام کا کام ہوتا رہتا ہے۔ عید الفطر کے موقع پر وہاں ایک دعوت کا بھی انتظام کیا گیا۔

برمنگھم کے علاوہ جناب مولود احمد خانصاحب امام مسجد نے برسٹل میں دوستوں کے تعاون سے تقاریر کا انتظام کیا۔ چنانچہ اسلامک سوسائٹی آف برسٹل کے زیر اہتمام برسٹل یونیورسٹی میں ایک تقریر "اسلام ایک عام فہم مذہب ہے" کے موضوع پر کی گئی۔ اس تقریر کا اعلان دوسری سوسائٹیز کے علاوہ مقامی پریس میں نمایاں طور پر کیا گیا۔ ہال سامعین سے پُر تھا۔ اور ایک گھنٹے کی تقریر کے بعد سوالات کا وقفہ بھی تھا جس میں سامعین نے بہت دلچسپی سے حصہ لیا۔

برسٹل میں دوسرے دن امام صاحب نے ایک چرچ میں نوجوانوں کو خطاب فرمایا۔ آپ نے اسلام اور عیسائیت کا موازنہ کرتے ہوئے اسلامی اصولوں کی فضیلت کو بیان کیا۔ اسلامک سوسائٹی کے سیکرٹری صاحب نے اپنی سوسائٹی کی طرف سے امام صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان تقریروں کو بہت سراہا۔ شکریہ کے خط کا ترجمہ جو ان تقریروں کی کامیابی پر کافی روشنی ڈالتا ہے احباب کی دلچسپی کے لئے پیش خدمت ہے:-

معزز مسلم بھائی!

میں برسٹل یونیورسٹی یونین کی اسلامک سوسائٹی نیز یونیٹیرین چرچ آف منسٹر کی طرف سے آپ کا دلی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ کہ آپ نے یہاں اپنے خرچ پر آکر ہمیں خطاب فرمایا۔ آپ کی اس فراخدلی کے ہم سب ممنون ہیں۔

مجھے امید ہے کہ ۹ ار نسبروری کی

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

انسان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کے بغیر خدا تک نہیں پہنچ سکتا

"سو میں نے محض خدا کے فضل سے نہ اپنے کسی ہنر سے اس نعمت سے کامل حصہ پایا ہے جو مجھ سے پہلے نبیوں اور رسولوں اور خدا کے برگزیدوں کو دی گئی تھی۔ اور میرے لئے اس نعمت کا پانا ممکن نہ تھا اگر میں اپنے سید و مولیٰ فخر الانبیاء خیر الوریٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے راہوں کی پیروی نہ کرتا سو میں نے جو کچھ پایا اس پیروی سے پایا اور میں اپنے سچے اور کامل علم سے جانتا ہوں کہ کوئی انسان بجز پیروی اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا تک نہیں پہنچ سکتا اور نہ معرفت کاملہ کا حصہ پا سکتا ہے۔ اور میں اس جگہ یہ بھی بتلاتا ہوں کہ وہ کیا چیز ہے کہ سچی اور کامل پیروی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب باتوں سے پہلے دل میں پیدا ہوتی ہے۔ سو یاد رہے وہ قلب سلیم ہے یعنی دل سے دنیا کی محبت نکل جاتی ہے اور دل ایک ابدی اور لازوال لذت کا طالب ہو جاتا ہے۔ پھر بعد اس کے ایک مصفّیٰ اور کامل محبت الٰہی بباعث اس قلب سلیم کے حاصل ہوتی ہے۔ اور یہ سب نعمتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے بطور وراثت ملتی ہیں۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۶۳)

درکر ڈیڈ پریس کی کاپی آپ کو مل گئی ہو گی۔ جس کے پہلے صفحے پر آپ کا فوٹو بھی ہے۔ مجھے ابھی تک پریس سے اس کی proof copy نہیں ملی انشاء اللہ ملتے ہی فوٹو آپ کو بھیجدونگا آپ کی دونوں تقریریں سامعین نے بہت پسند کیں۔ اور میرا خیال ہے وہ روشن خیالات کو ابھارنے والی اور نہایت سادہ اور احسن طریق پر کی گئی تھیں۔ دوسرے ہی دن ہوسٹل روٹری کلب کے صدر مسٹر ... نے مجھ سے ذکر کیا کہ جو کچھ آپ نے وہ اسلام ایک عام فہم مذہب ہے کے تحت بیان کیا۔ وہ اس سے بہت ہی متاثر ہوئے ہیں۔ دوسرے معزز حاضرین کے بھی یہی احساسات ہیں۔ جن میں ہمارے صدر ڈاکٹر سید یوسف بھی شامل ہیں۔ مسٹر Douglas James جنہوں نے Bedminster میں آپ کی تقاریر کا انتظام کیا تھا۔ مجھے آپ کا شکریہ ادا کرنے کے لئے کہا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ آپ نے ان کو اور ان کے دوسرے نوجوان دوستوں کو اسلام اور عیسائیت کے متعلق بہتر خیالات قائم کرنے کا موقع دیا ہے۔

آپکو دوبارہ ملنے کا متمنی اور آپ کے بہترین حالات کا دعاگو

آپکا مسلم بھائی

ایم افریدی

امام مسجد لندن کا پٹنی ہائی سکول کے طلباء سے خطاب

پٹنی ہائی سکول میں مولود احمد خانصاحب نے طالبات کو اسلام کے موضوع پر خطاب کیا۔ تقریباً ۳۰۰ طالبات موجود تھیں۔ اس تقریر کی کامیابی کا اندازہ ان خطوط سے لگایا جا سکتا ہے۔ جو اس کے بعد وہاں کی ہیڈ مسٹرس صاحبہ اور ایک طالبہ نے شکریہ کے طور پر امام صاحب کی خدمت میں لکھے۔ ان خطوط کا ترجمہ ذیل میں درج ہے۔

ہیڈ مسٹرس کا خط

عزیز امام

میں آپ کی ممنون ہوں کہ آپ نے ازراہ کرم ہماری کلاس کی طالبات کو خطاب فرمایا۔ لڑکیوں نے آپ کے خطاب کو بہت دلچسپی سے سنا اور بہت متاثر ہوئیں۔ ہم آپ کی تشریف آوری کو اور ہمیں خطاب کرنے کے لئے وقت نکالنے کو بہت پسندیدگی سے دیکھتے ہیں۔

خیر اندیش

K. Holliday

ہیڈ مسٹرس

طالبہ کا خط

جناب عالی

میں آپ کی خصوصاً مشکور ہوں اور آپ کی تقریر پر مسرت کا اظہار کرتی ہوں۔ ہمیں اسلام کے مختصر سے مطالعہ میں کئی ایک مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ میں خود قرآن مجید کا مطالعہ کرتے ہوئے شادی اور طلاق کے نظریات پڑھتے وقت بہت الجھن میں پڑ جاتی تھی۔ اور میں ممنون ہوں کہ آپ ان مسائل کو نہایت سادہ اور واضح تشریح میں اپنی تقریر کی۔ ہم سب نے اس امر کو کہ اسلام عیسائیت کو کیا سمجھتا ہے۔ نہایت دلچسپی سے سنا۔ مسئلہ صلیب کے متعلق آپ کے اسلامی نظریات ہمارے لئے ایک نئی چیز تھی۔ دونوں مذاہب کے متعلق کے سلسلے میں آپ کی اس قدر واضح تشریح نے ہمیں اسلام کو سمجھنے میں کافی مدد دی ہے بالآخر میں تمام طالبات کی طرف سے آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ کہ آپ نے ہمیں ایسے دلچسپ خطاب سے ممنون کیا۔ نیز ہمارے تمام سوالات کا اسقدر واضح اور تسلی بخش جواب دیا۔

خیر اندیش

میرین ڈنکن

(باقی)

بی۔ اے کے امتحان میں کامیابی

ربوہ سے امسال حسب ذیل احباب نے پنجاب یونیورسٹی سے بی۔ اے انگریزی کا امتحان پاس کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

(۱) سید مسعود احمد صاحب ۷۸/۱۵۰
(۲) چوہدری محمد صدیق صاحب منجانب خلافت لائبریری ۷۰
(۳) عطاء اللہ صاحب کلیم ۷۰
(۴) منیر الدین احمد صاحب ۶۵
(۵) عبد القدیر صاحب شاہد ۶۳
(۶) چوہدری فضل حسین صاحب ۶۲
(۷) ملک فضل عمر صاحب ۶۳
چوہدری رشید الدین صاحب انجم ۶۱
صدر عمومی

لوکل انجمن احمدیہ ربوہ

جماعت احمدیہ کی تین خوبیاں

اسلامی مساوات، بیت المال کا قیام، غیر ممالک میں تبلیغ اسلام

منقول از ماہنامہ "جدوجہد" — لاہور

بنیادی طور پر سب مسلمان فرقے متفق ہیں۔ فرق صرف فروعات میں ہے۔ جو احادیث کی بدولت پیدا ہو گیا ہے۔ یہ معمولی سے اختلافات بڑھتے بڑھتے اس حد تک مخالفت کی شکل میں تبدیل ہو گئے ہیں کہ بنیادی اصول تو متزلزل ہونے لگے ہیں۔ اور فروعات کی جڑیں مضبوط ہوتی جا رہی ہیں۔ جس کے پیش نظر یہی خیال آتا ہے کہ

حقیقت مجازات میں کھو گئی
یہ امت خرافات میں کھو گئی

پاکستان و بھارت میں بیسیوں اسلامی فرقے موجود ہیں۔ جن کو نام سے غرض ہے کام سے کوئی واسطہ نہیں۔ بحث و تمحیص میں زمین و آسمان کے قلابے ملائے جا رہے ہیں۔ لیکن عمل مفقود۔ حالانکہ صرف عمل کر کے دکھانا ہی اسلام کی خوبی ہے ورنہ مسلمانوں کا ہر دعوے عاشقی ایک مجذوب کی بڑ سے کم نہیں۔

قطع نظر عقائد کے عملی طور پر مرزائی فرقہ باقی تمام فرقوں سے ۳ باتوں میں فوقیت رکھتا ہے۔

(۱) اسلامی مساوات:۔ ان میں اونچ نیچ، شریف رذیل، ادنیٰ و اعلیٰ کی تمیز کم ہے۔ سب کی عزت کرتے ہیں۔

(۲) بیت المال کا قیام:۔ یہ ایک باقاعدہ شعبہ ہے۔ جس میں ہر مرزائی کو اپنی حلالی آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ لازماً دینا پڑتا ہے۔ صدقات خیرات، فطرانہ وغیرہ سب جمع کر کے یہ رقم صدقات جاریہ میں خرچ کی جاتی ہے

(۳) تبلیغ اسلام:۔ یہ فخر صرف اسی فرقہ کو حاصل ہے کہ سنی، شیعہ، وہابی، دیوبندی، چکڑالوی فرقہ کے لوگوں سے تعداد میں کم ہوتے ہوئے بھی لاکھوں روپیہ سالانہ خرچ کر کے اپنے بل پر تبلیغی مشن غیر اسلامی ممالک کو بھیجتے ہیں اور خدا اور رسول کا پیغام غیر مسلموں تک پہنچاتے ہیں

ہمارے دیس میں بڑے بڑے مخیر لوگ موجود ہیں اور فلاحی انجمنیں قائم ہیں۔ مثلاً انجمن حمایت اسلام لاہور جو لاکھوں روپیہ تعلیم پر خرچ کرتی ہے۔ لیکن کوئی اللہ کا بندہ یا انجمن اس طرف توجہ نہیں دے رہا۔

ماہنامہ

(جدوجہد جولائی ۱۹۶۸ء)

رجسٹریوں کا خرچ بچانا آپ کے اپنے اختیار میں ہے

حصہ آمد کے موصی اصحاب توجہ فرمائیں

حصہ آمد کے جن موصی اصحاب کو فارم ہائے اصل آمد پہنچ جاتے ہیں انہیں ان فارموں کو پُر کر کے واپس کرنے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیئے قاعدہ یہ ہے کہ پہلی مرتبہ ہر موصی کو براہ راست یہ فارم بذریعہ معمولی ڈاک بھیجے جاتے ہیں اور ایک ماہ تک واپس نہ آنے کی صورت میں دوسری مرتبہ بذریعہ رجسٹری بھیجے جاتے ہیں پھر بھی فارم پُر ہو کر نہ آئیں تو انکا معاملہ مجلس کارپرداز میں پیش کر دیا جاتا ہے۔ جسے یہ اختیار حاصل ہے کہ فارم اصل آمد پُر نہ کرنے کی وجہ سے بھی موصی کو بقایا داری ناداز چھ ماہ گزرنے پر انکی وصیت منسوخ کر دے دفتر بہشتی مقبرہ اس قاعدے کی پابندی کرنے کے لئے مجبور ہے اس لئے اس وجہ سے اگر کسی موصی کی وصیت کو نقصان پہنچ جائے تو وہ صاحب دفتر کو معذور خیال فرمائیں۔

بعض اصحاب رجسٹریوں کے اخراجات کو اسراف قرار دیتے ہیں۔ ہمیں ان سے اتفاق ہے کہ ایسے اخراجات نہیں ہونے چاہئیں اور دفتر بعض دیگر ذرائع اختیار کر کے اس قسم کے اخراجات سے حتی الامکان پرہیز بھی کرتا ہے۔ مگر جو اصحاب معمولی طریق سے فارم پُر کر کے بلکہ فارموں کی رسید بھیج دینے کی تکلیف گوارا نہ فرمائیں اور یہ شبہ پیدا ہو جائے کہ شاید فارم ان کو پہنچے ہی نہ ہوں تو ہمیں اپنی تسلی کے لئے اور ان پر اتمام حجت کے لئے آخر یہ اسراف کرنا ہی پڑتا ہے اس اسراف کا روکنا موصی حضرات کے اپنے اختیار کی بات ہے۔ ہمارے بس کی بات نہیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

موسم برسات سے متعلق ضروری ہدایات

(از میجر ڈاکٹر شاہ نواز خاں صاحب - ربوہ)

ایک ضروری اصل

(۱) یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ دنیا میں کوئی چیز بھی ایسی نہیں جو سو فیصدی مفید ہو یا سو فیصدی مضر ہو۔ ہر مفید شئے میں کوئی نہ کوئی شر کا پہلو ہوتا ہے اور ہر مضر میں کوئی نہ کوئی پہلو خیر کا بھی ہوتا ہے۔ صرف اللہ تعالےٰ کی ذات ہی ہے جو سراسر خیر ہے یہی حال برسات کا ہے کہ اس میں خیر کے ساتھ بعض شر کے پہلو بھی ہیں۔ مثلاً بارش اللہ تعالےٰ کی رحمت ہے۔ مگر اس کے ساتھ بجلیاں (برق) اور کڑک (رعد) ظلمت وغیرہ شر کے پہلو بھی ہیں۔ پھر برسات کے ایام میں بکثرت کیڑے پتنگے۔ مکھی مچھر وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں جو تکلیف دیتے ہیں۔ مگر ان کی پیدائش کی اصل غرض کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کے اندر بھی خیر کا پہلو نظر آ جاتا ہے جو کہ ایک مستقل مضمون ہے مثلاً بجلی (برق) ہے۔ اس سے اگر ایک انسان ہلاک ہوتا ہے۔ تو اللہ تعالےٰ اس کے ذریعے فضا میں کروڑوں اربوں جراثیم اور زہروں کو فنا کر کے تمام مخلوقات کی زندگی اور بقاء کا سامان کر دیتا ہے۔ اسی بجلی کے ذریعے ہوا کی نائٹروجن کو مفید کھاد کی صورت دی جاتی ہے جو پودوں کی نشوونما کے لئے ضروری ہے وغیرہ۔ یہی حال رعد (کڑک) کا ہے کہ اس کی تند آواز سے کروڑوں جراثیم فضاء میں ہلاک کر دیئے جاتے ہیں جو وبائیں پیدا کرنے کا موجب ہوتے ہیں

قدرت کے موسمی عطیات

قانون قدرت کے مشاہدہ سے ایک یہ بھی اصل ثابت ہے کہ اللہ تعالےٰ ہر موسم میں انسانی ضروریات از قسم خوراک علاج وغیرہ کا سامان اس موسم کی سبزیوں اور پھلوں میں ہی رکھ دیتا ہے۔ مگر بہت کم انسان آجکل قدرت کے عطیات سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ سردیوں میں مالٹے گاجر اور شلجم بکثرت ہوتے ہیں۔ جو وٹامین (حیاتین) حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہیں۔ جس سے سردی کم لگتی ہے۔ اسی طرح گرمیوں کی آمد سے قبل اللہ تعالےٰ گڑ اور شکر پیدا کر دیتا ہے تا گرمی کے اثرات سے لوگ بچ سکیں۔ چنانچہ زمیندار طبقہ کے لوگ جیٹھ ہاڑ کی لُو سے گڑ کا شربت پی کر ہیٹ سٹروک سے بچے رہتے ہیں۔ یوں بھی دیسی کھانڈ ولایتی چینی سے زیادہ مفید ہے اور اس میں ملک کا بھی فائدہ ہے کہ حکومت کا لاکھوں روپیہ کا زرمبادلہ بچ سکتا ہے۔

موسم برسات میں پیاز بھی منڈی میں موجود ہوتا ہے جو ان ایام میں صحت کے لئے بہت مفید ہے اور اس میں ملک کا بھی فائدہ ہے۔ اس سے گرمی بھی کم لگتی ہے اور یہ پھوڑے پھنسیوں وغیرہ جلدی امراض کے لئے بھی مفید ہے۔ کیونکہ اس میں گندھک کے اجزاء بکثرت ہوتے ہیں۔ پس اگر ایک طرف برسات میں اگر رطوبت (نمی) کی زیادتی کی وجہ سے پھوڑے نکلتے ہیں تو ساتھ ہی وہ رحیم اور حکیم ذات پیاز پیدا کر دیتی ہے بلکہ وہ روٹی کے ٹکڑوں کو پھپھوندی (اُلی) سے بھی ڈھانپ دیتی ہے تا غریب لوگ اس ذریعہ سے پھوڑوں کی دوائی پینی سلین مفت حاصل کر سکیں۔ گندھک حاصل کرنے کا ایک اور ذریعہ انڈہ بھی ہے جس سے امیر لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

عام ہدایات

موسم برسات میں گرمی تو نسبتاً کم ہو جاتی ہے۔ مگر ہوا میں رطوبت کی زیادتی (HUMIDITY) کی وجہ سے جس سے پسینہ جلد نہیں سوکھتا اور بے چینی بڑھ جاتی ہے۔ اس لحاظ سے یہ ایام زیادہ صبر آزما ہوتے ہیں اور صحت کے لئے مضر بھی خشک گرمی جس میں پسینہ آ کر خشک ہوتا ہے ہیٹ سٹروک کم پیدا کرتی ہے۔ مگر برسات کی گرمی اس لحاظ سے زیادہ خطرناک ہے سوائے اس کے کہ ہوا چلتی رہے یا پنکھا ہو جو ان دنوں آرام دہ ہو جاتا ہے۔

مکان

موسم برسات میں چقوں کو اٹھا دیں۔ روشن دان اور دروازے کھلے رکھیں۔ تا ہوا کی آمد و رفت بخوبی ہو اور نمی کم ہوتی رہے۔ اگر میسر ہو تو مکان کی بالائی منزل پر رہیں جہاں نمی کم ہو گی۔ کمروں کو گیلا نہ ہونے دیں۔ اکثر وقت برآمدہ میں گذاریں۔

خوراک

ان ایام میں خوراک دونوں وقت تازہ تازہ پکا کر کھائی جائے۔ باسی کھانا نہ کھایا جائے۔ اور لیموں کے رس میں نمکین سکنجبین بکثرت استعمال کی جائے۔ شربت نہ بنایا جائے چائے کا استعمال زیادہ ہو دہی اور دودھ کی لسی صرف وہ استعمال کریں جو اس کے عادی ہوں۔ ماش اور مونگ کم اور چنے اور مسور کا استعمال زیادہ ہو اگر اس میں ہینگ بھی ہو تو زیادہ مفید ہے۔ کیونکہ یہ دافع ریح ہوتی ہے رات کا کھانا زیادہ ثقیل نہ ہونا چاہیئے

لباس

ان ایام میں لباس ہلکا باریک اور کھلا کھلا ہو جس میں سے ہوا آتی رہے۔ بنیان کا استعمال باقاعدہ ہو۔ رات کو اگر باہر سونا ہو تو چھپا ہوا یا پھر دلائی ضرور لگوائی جائے کیونکہ اس میں بھیگنا مضر صحت ہے۔ اس سے پٹھے اکڑ جاتے ہیں اور اعصابی دردیں شروع ہو جاتی ہیں۔ نقرس کے پرانے مریضوں کو بالخصوص احتیاط کرنی چاہیئے۔ ان ایام میں برآمدہ میں سونا بہتر ہے

متفرق امور

موسم برسات میں کمرے میں بیٹھے رہنا یا لیٹے رہنا مضر ہے۔ زیادہ وقت برآمدے میں گذاریں اور سیر بھی دونوں وقت خوب کریں۔ برسات کی سستی اور کسل کا یہی علاج ہے۔ ان ایام میں جگر کی خرابی کی تکلیف بھی ہو جایا کرتی ہے۔ اس لئے ہلکا سا مسہل مفید ہے۔ برسات میں ہاضمہ جلد بگڑ جاتا ہے جس سے الٹی اور اسہال شروع ہو جاتے ہیں جس کو ہیضہ سمجھ لیا جاتا ہے اس کے متعلق یہ موٹی اور اصولی بات یاد رکھیں کہ ہیضہ میں بالعموم پہلے اسہال آتے ہیں۔ پھر الٹی آتی ہے۔ بدہضمی اس کے خلاف پہلے الٹی سے شروع ہوتی ہے۔ ان ایام میں صبح شام باقاعدہ غسل کریں اور جرابوں کا استعمال کم ہو تا پانچ وقت پاؤں دھوئے جا سکیں پاؤں کا دھونا ان ایام میں مفید ہے۔ ورنہ انگلیوں کے درمیانی گوشت میں جلدی امراض شروع ہو جاتی ہیں۔ برسات میں گھر کی صفائی کا خاص اہتمام کریں اور کوڑا کرکٹ ڈھانپ کر رکھیں ورنہ مکھی ان میں انڈے دے دیگی۔ اور کسی صورت میں بھی پاخانہ وغیرہ گلی میں نہ پھینکیں (بارش کے پانی میں یہ غلاظت مل کر وبائیں پھیلا دیتی ہے) اس کو بہت بڑا قومی جرم و گناہ جانیں اور دوسروں کو بھی ایسا کام کرنے سے روکیں کچے اور گلے سڑے پھلوں کے کھانے سے پرہیز کریں خصوصاً امرود وغیرہ سے۔ آم اگر کھانے ہوں تو آموں کے بعد دودھ کی لسی ضرور پی لیں۔ اور اگر چینی میسر نہ ہو تو شکر ڈال لیں۔ آم کی مٹھاس کی ایک وجہ اس میں گلیسرین کی موجودگی ہے۔ اسی واسطے زیادہ آم کھانے سے بعض دفعہ دست لگ جاتے ہیں

بارش کے پانی میں چلنا

بارش کے پانی میں نہانا پت (گرمی دانے) مارنے کے لئے ضروری نہیں ہے۔ درجہ حرارت کے کم ہو جانے سے یہ خود ہی مٹ جاتی ہے برسات میں اگر بھیگ جائیں تو جلدی گیلے کپڑے اتار دیں۔ ورنہ اعصابی دردیں شروع ہو جانے کا احتمال ہوتا ہے۔ خصوصاً بوڑھوں کو زیادہ احتیاط کرنی چاہیئے۔ بعض دفعہ اس کے بعد اچانک نا مرد ہو جاتا ہے۔ بعض لوگ بارش کے دوران ننگے پاؤں پانی میں چلنا شروع کر دیتے ہیں یہ طریق مضر صحت ہے۔ بارش کے پانی میں گلی کوچوں کا اور پاخانوں کا گند مل جاتا ہے جس میں کئی قسم کے کیڑوں کے انڈے ہوتے ہیں جو پاؤں کے راستے بھی خون میں داخل ہو کر انتڑیوں میں پہنچ سکتے ہیں اسی وجہ سے گندے جوہڑوں اور تالابوں کے پانی میں نہانا بھی مضر ہے اس سے پھوڑے پھنسی اور کئی جلد کے امراض کا خدشہ ہوتا ہے اس طرح پاؤں کا شیشوں کے ٹکڑوں اور کیل کانٹوں سے زخمی ہونے کا بھی احتمال ہوتا ہے۔ بارش میں اگر سڑک کے کناروں کی بجائے درمیان میں چلا جائے تو نقصان کم پہنچتا ہے

سانپ بچھو

برسات کے بعد کثرت سے سانپ اور بچھو بھی نکل آتے ہیں۔ اس لئے ان ایام میں بہت احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ خصوصاً رات کو دیکھیں تو سانپ بھی اللہ تعالےٰ کی نعمت ہے اور ہر مخلوق اپنے اپنے مقام اور ماحول میں مفید اور خادم انسانیت ہے۔ چنانچہ تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ جس زمین سے تمام سانپ مار دیئے جائیں وہاں فصل چوہے زیادہ ہو جاتے ہیں جو فصلوں کو برباد کر دیتے ہیں اور پلیگ کی وبا بھی آسانی سے پھیل جاتی ہے) معمولی سی احتیاط اور دور اندیشی سے انسان ان سے محفوظ رہ سکتا ہے مثلاً یہ کہ رات کو ننگے پاؤں بچے نہ پھریں۔ اور چپل اور سینڈل کی بجائے فل سلیپر اور شو پہنا جائے۔ سانپ بعض دفعہ رات کو جوتے کے اندر بھی چھپ رہتے ہیں اس لئے صبح جوتا میں پاؤں ڈالنے سے قبل اس کو اچھی طرح ہلا لیا جائے

(بقیہ صفحہ ۸ پر)

۳۱ جولائی تک وقف جدید کے وعدے ادا کرنیوالے احباب

اس سال کے شروع میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ہموطنوں کی تعلیمی اور اصلاحی خدمات منظم اور وسیع پیمانہ پر انجام دینے کی غرض سے وقف جدید کی تحریک کا اجراء فرمایا تھا۔

اللہ تعالیٰ نے حضور ایدہ اللہ کی آواز میں جو جذبات اور تاثیر رکھی ہے اس کا طبعی نتیجہ یہ ہوا کہ نہ صرف ملک کے ہر گوشہ سے مخلص خدام نے پروانہ وار لبیک کہی بلکہ غیر ممالک سے بھی بہت سے خدام نے اس سعادت میں حصہ لیا۔

گو یہ قربانی اپنی ذات میں عظیم ہے۔ مگر جس معیار کا مطالبہ ہمارا پیارا امام ہم سے کرتا ہے اس سے ابھی ہم نیچے ہیں۔ لہٰذا جملہ عہدیداران اور احباب سے درخواست ہے کہ اس تحریک میں چندوں اور وقف زمین کی مقدار بڑھانے کی ہر ممکن سعی فرمائیں۔ چنانچہ اس وقت تک پچیس معلمین باہر بھجوائے جا چکے ہیں! اور کچھ عنقریب بھجوائے جا رہے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے خوشکن نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ اور وقف جدید کے روشن مستقبل کا نظارہ اس کے حال کے دھندلکوں میں بآسانی کیا جا سکتا ہے۔ ہمیں کامل وثوق ہے کہ بہت جلد یہ مبارک تحریک حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس مقصد کو پورا کرے گی۔ جس کے لئے اس کا اجرا کیا گیا ہے۔ انشاء اللہ العزیز

کام کے فوری پھیلاؤ کا ایک نتیجہ اخراجات کی فوری ضرورت کی شکل میں ہمارے سامنے ہے جس کا کامیاب مقابلہ احباب کے تعاون ہی سے کیا جا سکتا ہے لہٰذا سب مخلص احباب جماعتوں اور عہدیداران سے درخواست ہے کہ وقف جدید کے وعدوں کی جلد از جلد وصولی کے لئے سرتوڑ کوشش فرمائیں۔ اور انتہائی سعی کریں کہ وعدے ۳۱ر جولائی تک سو فیصدی ادا ہو جائیں۔

ایسے احباب جو اپنے وعدے ۳۱ر جولائی تک پورے ادا کر دیں گے۔ ان کے نام خاص طور پر دعا کے لئے حضور ایدہ اللہ کے پیش کئے جائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز

جو سیکرٹریان مال اپنے اپنے حلقہ سے وصولی کی مکمل فہرستیں ۱۵ر اگست تک دفتر ہذا کو ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(انچارج دفتر وقف جدید ربوہ)

چندہ تعلیم و اصلاح مقامی

مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے جلسہ سالانہ ۱۹۵۱ء کے موقعہ پر مقامی تعلیم و اصلاح کے لئے ایک اہم تحریک فرمائی تھی۔ جس کا خلاصہ یہ تھا کہ ایسے مخیر دوست آگے آئیں جو تین سال تک کم از کم مبلغ پچیس روپے ماہوار یا مبلغ تین سو روپے سالانہ اس غرض کے لئے خاص چندہ دیں۔ اس تحریک پر بہت سے احباب نے وعدے کئے تھے! اور بعض احباب نے ابھی تک اپنی موعودہ رقوم ادا نہیں کیں۔ لہٰذا التماس ہے براہ مہربانی جلد ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ نیز جن احباب کو اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا کی ہوئی ہے۔ لیکن وہ ابھی تک اس کار خیر میں شامل نہیں ہوئے ان تمام احباب سے بھی التماس ہے کہ وہ اب اس نہایت ہی مفید تحریک میں شامل ہو کر ثواب دارین حاصل کریں۔

وعدوں کی اطلاع نظارت بیت المال یا نظارت اصلاح و ارشاد کو بھجوائیں اور تمام رقوم جناب آفیسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ کو بھجوائی جائیں۔ (ناظر)

درخواست دعا

میرے والد کے بھائی سلطان احمد ستوری نواسہ مولوی عبد اللہ صاحب ستوری کپور دل پلیٹر بجلی کے کھمبہ سے بوجہ شاک لگنے کے گر پڑے تھے جس کی وجہ سے کافی چوٹیں آئی ہیں۔ اور ریڑھ کی ہڈی کا مہرہ ہل گیا ہے جس کی وجہ سے سیدھا ہونا بھی محال ہے۔ آج کل میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ تکلیف بہت ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ میرے بھائی کی جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں ممنون ہوں گی۔

(امۃ اللطیف چنیوٹ)

قائدین اضلاع و علاقائی اور ماہوار مالی رپورٹ

جملہ قائدین اضلاع و علاقائی کو محترم نائب صدر صاحب کی طرف سے یہ ہدایت بھجوائی گئی تھی کہ وہ نادہندوں اور بجٹ سے کم ادا کرنے والی مجالس کو بیدار کرنے کے سلسلہ میں جو ذرائع اختیار کریں۔ اور اس کا جو نتیجہ نکلے۔ اس تعلق میں ہر ماہ کی ۵ تاریخ تک محترم نائب صدر صاحب کی خدمت میں وہ رپورٹ بھجوا دیا کریں مگر ابھی تک صرف مندرجہ ذیل قائدین اضلاع و علاقائی کی طرف سے رپورٹ ماہ مئی ۱۹۵۸ء موصول ہوئی ہے۔ براہ کرم باقی ماندہ احباب بھی جلد از جلد اپنی رپورٹیں بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں

۱۔ مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب قائد ملتان ڈویژن
۲۔ ״ صوفی محمد احمد صاحب تمر قائد ضلع سیالکوٹ
۳۔ ״ میاں محمد شریف صاحب ״ گوجرانوالہ
۴۔ ״ شریف احمد صاحب منتظم ضلع خیرپور میرس
۵۔ ״ چوہدری عبد الجبار صاحب قائد ضلع جھنگ
۶۔ ״ ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب ״ سرگودھا

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

چندہ سالانہ اجتماع انصار اللہ

انصار اللہ کا سالانہ اجتماع قریب آ رہا ہے۔ اخراجات کے لئے کافی رقم کی ضرورت ہے۔ ابھی تک اس مد میں بہت کم رقم آئی ہے۔ میں جملہ مجالس انصار اللہ کے زعمائے کرام سے گزارش کرتا ہوں کہ جہاں وہ چندہ مجلس انصار اللہ اور تعمیر کی فراہمی کا اہتمام فرماویں۔ وہاں چندہ اجتماع کا خاص طور پر خیال رکھیں

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ۔۔۔ ربوہ)

اراکین انصار اللہ کی توجہ کے لئے ضروری اعلان

بعض ایسے افراد انصار۔ جن کا چندہ انصار۔ کسی مجلس انصار کے ذریعہ نہیں بلکہ براہ راست مرکز میں بھجواتے ہیں۔ کیونکہ ان کا الحاق کسی مجلس سے نہیں۔ بلکہ براہ راست مرکز سے ہے

کچھ عرصہ سے بعض ایسے افراد کا چندہ مرکز میں نہیں آ رہا یا باقاعدگی سے نہیں پہنچ رہا۔ ایسے انفرادی انصار کی خدمت میں درخواست ہے کہ براہ مہربانی وہ اپنے اپنے ذمہ کا واجب الادا چندہ بہت جلد داخل خزانہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اور آئندہ باقاعدگی سے بھجوانے کا التزام فرماویں۔ جزاکم اللہ

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

انصار اللہ کا آئندہ امتحان

انصار اللہ کا آئندہ امتحان انشاء اللہ ۱۹ر اکتوبر ۱۹۵۸ء کو منعقد ہو گا۔ اس کے لئے قرآن مجید کے دوسرے پارہ کا نصف اول کا ترجمہ نصاب ہو گا۔ اراکین سے گزارش ہے۔ کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس میں شمولیت فرماویں۔ زعماء کرام۔ شریک ہونے والے احباب کے اسماء گرامی سے دفتر انصار اللہ مرکزیہ کو مطلع فرماویں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ ۔۔۔ مرکزیہ)

وصایا

(وصایا منظوری سے پہلے اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو جلد اطلاع کر دے۔ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۴۹۱۷ :- میں ملک عبد الرب ملک ولد غلام نبی صاحب قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر ۴۳ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اپریل ۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔
میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے میری ماہوار آمد مبلغ ۱۴۷/- روپے معہ الاؤنس ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں میری وفات کے وقت اگر کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔
العبد :- عبد الرب ملک گول بازار ربوہ
گواہ شد :- مسعود احمد سکرٹری مال دار الصدر شرقی ربوہ۔
گواہ شد :- رشید احمد مالک رشید بوٹ ہاؤس ربوہ۔

نمبر ۱۴۹۹۴ :- میں شیخ نبی بخش ولد شیخ مہر بخش قوم ڈھینگڑے پیشہ تجارت عمر ۶۸ سال تاریخ بیعت نومبر ۱۹۱۰ء ساکن بدوملہی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ جون ۱۹۵۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں
اس وقت میری کل جائیداد نقدی پندرہ ہزار روپیہ ہے اور اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں۔ نیز اس کے علاوہ میری وفات پر کوئی جو بھی جائیداد ثابت ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی اور اپنی ماہوار آمد کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں۔
العبد :- شیخ نبی بخش صاحب
گواہ شد :- ڈاکٹر نور الدین ولد احمد دین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بدوملہی۔
گواہ شد :- (مولوی) خیر الدین عبد الصمد صاحب بدوملہی

نمبر ۱۵۰۰۲ :- سیدہ رہتانی بیگم زوجہ عبد الودود صاحب فاروقی قوم عباسی پیشہ امور خانہ داری عمر ۲۹ سال پیدائشی احمدی ساکن جیسومنٹ بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ نومبر ۵۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔
میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ البتہ میرا مہر میرے شوہر عبد الودود صاحب فاروقی کے ذمہ رقم مہر ۱۰۰۰ ایک ہزار روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ زیور میرے پاس کسی قسم کا نہیں ہے اور نہ ہی جیب خرچ۔ اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔
العبد :- سیدہ رہتانی بیگم۔
گواہ شد :- محمود بخت عباسی جیسومنٹ بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور
گواہ شد :- عبد الودود فاروقی خاوند موصیہ جیسومنٹ بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور۔

نمبر ۱۵۰۰۳ :- میں مرزا ممتاز احمد ولد ڈاکٹر شیر محمد عالی صاحب قوم مغل پیشہ دوکانداری ڈاکٹری عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن مورو ضلع نواب شاہ صوبہ سابق سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴ ۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔
میری اس وقت منقولہ و غیر منقولہ کوئی جائیداد نہیں ہے۔ کیونکہ میرے والد صاحب بقید حیات ہیں موجودہ صورت میں میں نے چند یوم سے ڈاکٹری کا کام شروع کیا ہے جس کی ماہوار آمدن غالباً ۵۰/- روپے ماہوار ہوگی میں اپنی اس ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں میرے مرنے کے بعد میری جو جائیداد ثابت ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی اور جو جائیداد میں پیدا کروں گا اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ نیز تازیست میں اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ حصہ آمد میں کرتا رہونگا
العبد :- ڈاکٹر مرزا ممتاز احمد گواہ شد حکیم بشیر احمد انسپکٹر بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ حلقہ حیدرآباد ڈویژن۔ گواہ شد آفتاب احمد کابلو کمیشن ایجنٹ مورو

نمبر ۱۵۰۰۴ :- میں رحمت بی بی بیوہ محمد رمضان صاحب قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال۔ تاریخ بیعت یکم جون ۱۹۵۷ء ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳ جون ۵۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔
اس وقت میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ ایک مکان پختہ واقع سوہدرہ تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ جس کی قیمت اندازاً مبلغ پانچصد روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی ... یا جائیداد خزانہ صدر انجمن ... وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ موجودہ جائیداد کا ۱/۱۰ حصہ مبلغ ۵۰/- روپے صرف داخل کر کے حصہ وصیت حاصل کر لی ہے رسید نمبر ۱/۶۷۸ اور کتاب نمبر ...
الامۃ رحمت بی بی۔
گواہ شد :- محمد اسحٰق مغلپورہ ریلوے پولیس لاہور۔
گواہ شد :- محمد اکرم میر ۲/۴ محلہ باب الابواب ربوہ

نمبر ۱۵۰۰۵ :- میں عبد المجید ولد بادل خان قوم پٹھان پیشہ زمیندارہ عمر ۷۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۱ء ساکن چک ۶۲ گ ب۔ شرقی ضلع لائلپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳ جون ۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں
میری جائیداد دس کنال باغ عارضی الاٹمنٹ گورنمنٹ پاکستان سے ملا ہوا ہے۔ یہ اس کی آمد سالانہ جو تقریباً تین سو روپیہ سالانہ ہوتی ہے کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کراتا رہوں گا۔ نیز علاوہ اس کے میری بوقت وفات جس قدر جائیداد ثابت ہو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔
العبد - عبد المجید
گواہ شد :- محمد صادق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۶۲ گ ب
گواہ شد :- محمد زمان سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ چک ۶۲ گ ب ضلع لائلپور۔

نمبر ۱۵۰۰۶ :- میں مسماۃ نور بیگم بیوہ راجہ خان مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال تقریباً تاریخ بیعت مارچ ۲۷ء ساکن ناگووالیاں ضلع گجرات صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جولائی ۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔
میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت ماہوار آمد دس روپے ہے جو کہ مجھے میرا بیٹا ماہوار خرچ کے طور پر دیتا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی رہوں گی۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
نیز میرا حق مہر مبلغ ۳۳۳/- روپے تھا۔ جو کہ مجھے میرے خاوند مرحوم و مغفور کی طرف سے وصول ہو چکا ہے اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔
الامۃ - نشان انگوٹھا مسماۃ نور بیگم بیوہ راجہ خان
گواہ شد - محمد عالم راجہ برادر حقیقی موصیہ ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر دار الصدر غربی - ربوہ
گواہ شد محمد اسمٰعیل خالد پسر موصیہ حلقہ ۳ ربوہ

نمبر ۱۵۰۰۷ :- میں عبد الرزاق ولد الٰہی بخش صاحب ٹیلو قوم بیجان پیشہ تعلیم واقف زندگی عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی۔ ساکن ربوہ دار الصدر غربی ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴ اپریل ۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں
میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت ماہوار آمد ۱۴۰/- روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی
العبد - عبد الرزاق
گواہ شد صاحبزادہ محمد طیب لطیف صدر دار الصدر غربی۔ ربوہ
گواہ شد :- رشید احمد ولد چوہدری ... دار الصدر غربی ربوہ

ایران ترکیہ اور پاکستان کی طرف سے لبنان میں امریکی اقدام کی حمایت

"مشرق وسطیٰ میں استحکام پیدا ہو گیا ہے" (وزیر اعظم سوڈان)

انقرہ ۱۷ر جولائی۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق ایران، ترکیہ اور پاکستان کے سربراہوں نے لبنان میں امریکی فوج بھیجنے کے متعلق امریکی اقدام کی حمایت کا فیصلہ کیا ہے۔ ان سربراہوں نے صدر آئزن ہاور کے نام ایک یادداشت کے ذریعے لبنان میں امریکی فوج بھیجنے کا شکریہ بھی ادا کیا

اس یادداشت میں معاہدہ بغداد کے تینوں اسلامی ملکوں کے سربراہوں شاہ رضا پہلوی۔ صدر جلال بایار۔ اور صدر سکندر مرزا نے مشرق وسطیٰ کے تازہ بحران بالخصوص لبنان و عراق کے متعلق اپنے نقطۂ نظر کی وضاحت کی ہے۔ اس سے قبل تینوں ملکوں کے سربراہوں نے تقریباً چودہ گھنٹے تک ایک کانفرنس میں مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر غور کیا۔ یہ کانفرنس گزشتہ شب ختم ہوئی۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ تینوں ملکوں کے سربراہوں نے معاہدہ بغداد کی وزارتی کونسل کا ابتدائی اجلاس مقررہ تاریخ سے پہلے بلانے کی درخواست کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ یہ اجلاس ۲۸ر جولائی سے لندن میں شروع ہونے والا ہے اور توقع ہے کہ اس میں امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس اپنے ملک کی نمائندگی کریں گے ...... کچھ اور بین الاقوامی لیڈروں نے بھی امریکہ کی طرف سے لبنان میں امریکی فوجیں اتارنے کے قیام کی حمایت کی ہے۔ وزیر اعظم سوڈان مسٹر خلیل نے کہا ہے کہ لبنان میں امریکی فوج اترنے سے حالات کا رخ بدل گیا ہے اور مشرق وسطیٰ میں استحکام پیدا ہو گیا ہے۔ آپ نے کہا کہ سوڈان شاہ حسین کو عراق وادرن کے وفاق کا سربراہ تسلیم کرتا ہے اور وہ عراق کی نئی باغی حکومت کو تسلیم نہیں کرے گا۔

موسم برسات کے متعلق ضروری ہدایات

(بقیہ صفحہ ۵)

... اندھیرے میں کسی شے کو اٹھانا ہو۔ مثلاً جلانے کی لکڑی یا پرانی اینٹ وغیرہ تو اس کو پہلے پاؤں سے ٹھکرا دیا جائے تا حرکت اور آواز سے موذی جانور باہر نکل آئے۔ اس کے بعد ہاتھ سے اٹھایا جائے۔ بعض دفعہ بچھو کھونٹی پر لٹکی ہوئی شلوار یا پتلون میں چھپ جاتے ہیں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ کپڑے کو اچھی طرح جھاڑ لیا جائے اور اسے دیکھ لیا جائے۔ اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق رات سونے سے قبل بستر کو بھی جھاڑ لیا جائے۔

سانپ کے کاٹے کا علاج تو ہسپتال میں ہی ہے۔ ایک ضروری ہدایت یہ ہے کہ اس کے بعد چلنے کی کوشش نہ کی جائے اور جلد کس کر بند لگا لیا جائے۔ بعض لوگ زخم کو چوس بھی لیتے ہیں مگر اس میں خطرہ بھی ہے۔ خصوصاً جب منہ میں کوئی زخم یا خراش ہو۔

بچھو کے زہر کا آسان نسخہ جو میرا آزمودہ ہے یہ ہے کہ مریض کی دونوں آنکھوں میں عام نمک کا تیز دھول ڈال دیا جائے۔ درد فوراً بند ہو جائے گا۔

مکھی۔ مچھر۔ ملیریا

ان کی روک تھام آسان ہے۔ کوڑا کرکٹ دفن کر دو اور اس پر D.D.T. چھڑک دو کھلے پانیوں کی سطح پر کروڈ آئیل یا مٹی کا تیل ڈال دیا جائے۔ اب وقت ہے اگر ذمہ دار افراد ابھی سے یہ کام شروع کر دیں تو آج چند روپے خرچ سے بعد میں سینکڑوں روپوں کی بچت ہو سکتی ہے اور مریضوں کی جانیں بھی بچ سکتی ہیں جن کی قیمت کا اندازہ نہیں ہو سکتا۔ برتنوں کو کھلا نہ رکھیں کہ ان میں مچھر انڈے دے جاتے ہیں اور اپنے پیارے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمان کی اطاعت میں ان کو ڈھانپ دیا کریں۔

ملیریا کے لئے کونین یا پلوڈرین ہفتہ وار لیں۔ اور ہیضہ کا ٹیکہ جولائی میں لگوائیں کیونکہ اس کا اثر تین سے چھ ماہ تک رہتا ہے۔ اس لئے مارچ اپریل کا لگا ہوا ٹیکہ برسات میں حفاظت نہ کر سکیگا واللّٰہ خیرٌ حافظاً۔

لبنانی باغیوں کی طرف سے جنگ بند کرنے کا اعلان

اٹھارہ سو اور امریکی فوجی لبنان میں اُتر گئے

بیروت ۱۷ر جولائی۔ بیروت میں باغیوں کے لیڈر صائب سلام نے اعلان کیا ہے کہ انہوں نے اپنے حامیوں کو لبنانی فوج کے خلاف جنگ بند کرنے کا حکم دیدیا ہے۔ صائب سلام نے لبنان میں امریکی فوجوں کے داخلے کے چوبیس گھنٹے کے اندر یہ اعلان کیا ہے۔

اپوزیشن کے ایک اور ترجمان نے توقع ظاہر کی کہ لبنان میں امریکی فوج کی موجودگی سے لبنانی فوج اور باغیوں کے درمیان کشیدگی کم ہو جائیگی۔ لبنانی بغاوت کے گزشتہ ۹ ہفتوں کے دوران کل کی رات پہلی رات تھی کہ بیروت میں ایک گولی بھی نہیں چلائی گئی ـــــ حکومت کے حامیوں نے باغی لیڈر صائب سلام کے متذکرہ اعلان کو صدر شمعون کی پالیسی کی فتح قرار دیتے ہوئے اس کا خیر مقدم کیا ہے۔

اس وقت تک پندرہ امریکی جہاز بیروت کے ساحل پر لنگر انداز ہو چکے ہیں اور آج انہوں نے جو اسلحہ اتارا اس میں بھاری ٹینک بھی شامل تھے۔

کل اٹھارہ سو امریکی فوجی لبنان کی سرزمین پر اُترے۔ اس طرح اب لبنان میں امریکی فوجیوں کی مجموعی تعداد تین ہزار چھ سو تک پہنچ گئی ہے ایک اور بٹالین (اٹھارہ سو فوجی) ساحل سے کچھ دور اپنے جہازوں میں اترنے کے حکم کی منتظر ہے۔ فوجیوں کے ساحل پر اُترنے کے دوران امریکی جیٹ طیارے فضا میں گردش کر کے ان کی نگرانی کرتے رہے۔

ایک اطلاع کے مطابق برطانوی اور فرانسیسی جنگی جہازوں نے بھی بحیرہ روم میں گشت شروع کر دی ہے۔ لبنانی فوجیوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ اگر کوئی شخص حفاظتی اقدامات کی خلاف ورزی کرتا ہوا پایا جائے تو اسے خبردار کئے بغیر گولی مار دی جائے۔

دریں اثناء کمیونسٹ ملکوں کے جارحانہ حملے کے اندیشے کے پیش نظر تمام دنیا میں امریکی فوج کو تیار رہنے کا حکم دیدیا گیا ہے۔ اوقیانوس اور بحرالکاہل میں متعین بحری بیڑوں کے افسروں اور جوانوں کی چھٹیاں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ اور تمام طیاروں اور بحری جہازوں کو چوبیس گھنٹے مستعد رہنے کی ہدایت کی گئی ہے آبدوز کشتیوں کو بھی سرگرمی کے ساتھ نگرانی کا حکم دیا گیا ہے۔

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

مقابلہ تو بڑی چیز ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جماعت احمدیہ کے مقابلہ میں باقی تمام فرقوں کا کام صفر کے برابر ہے۔ کوئی فرقہ اس تعلق میں قطعاً کوئی کام نہیں کر رہا۔ البتہ ان میں سے بعض لوگ جو تبلیغی کام کرنے کے مدعی ہیں ان کا کام صرف یہ ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کے راستہ میں روڑے اٹکانے کی کوشش کرتے رہیں۔

کاش یہ لوگ اگر خود کچھ نہیں کرنا چاہتے تو ہمیں ہی آزادی سے کام کرنے دیں۔ انہیں اس کا بھی ثواب مل سکتا ہے۔